عبرانیواں 11 میں ایمان

ڈبلیو۔گرے کریمپٹن

’’ایمان‘‘ کی دوتعریفیں

لفظ’’ایمان‘‘(پسٹس)،جیسا کہ یہ نئے عہدنامہ میں پایا جاتا ہے،اِس کے دوموضوعی اورخارجی استعمال ہیں ۔موضوعی استعمال کاتعلق ایمان رکھنے کے عمل کے ساتھ ہے،جیسا کہ یہ اقتباس میں پایا گیا ہے جیسے کہ رومیوں 1: 16 ۔ 17 اور 10: 17 ۔یہاں یہ ہمارے پاس ہے جسے ویسٹ منسٹر کے معیارات ’بچانے والے ایمان‘‘ کےطور پر حوالہ دیتے ہیں ۔1 مختصرمسیحی تعلیم کے مطابق (سوال 86)،’’(بچانے والا)یسوع مسیح میں ایمان بچانے والا فضل ہے، جہاں ہم نجات کے لیے اکیلےاُس پرآرام کرتے ہیں اور حاصل کرتے ہیں، جیسے وہ انجیل میں ہمارے لیے پیش کش کرتا ہے۔‘‘

دوسری جانب، خارجی استعمال، کاتعلق اُس کے ساتھ ہے جس کا یقین کیا جاتا ہے۔اِس کی بعدازاں سمجھ میں، اِسے ایمان کے طورپر نئے عہدنامے میں بکثرت طورپرپیش کیا گیا ہے۔گارڈن کلارک کے مطابق، خارجی سمجھ میں، ایمان مسیحیت کاتعلیمی مواد ہے۔’’2 مثال کےطورپر، یہوداہ 3 میں ہم پڑھتے ہیں کہ’’ہمیں ایمان کے لیے شدیدلڑائی لڑنا ہے۔‘‘ابتدامیں پولس کے اِسی خط میں لکھا گیا تھا کہ کچھ’’ایمان کے متعلق پھرگئے تھے(اور) تباہی کوبرداشت کیا(1: 19)۔اِس خارجی استعمال کوگلتیوں 3: 23 اور 25 میں پُرزورطریقے سے لایا گیا ہے، جہاں یسوع خود،یا نئے عہدنامے کے دورکا اُس کا ادارہ، اِسے ایمان کہتا ہے۔اِن آیات میں سے ہرایک، ایمان خدا کے کلام کی سچائی پرایمان رکھنے کے موضوعی عمل کی طرف اشارہ نہیں ہے، یہ بذاتِ خودکلام ہے۔علم بیان کی ایک صفت کےطورپرکام کرتے ہوئے، یہ مسیحیت کاتعلیمی مواد ہے، یا وہ جس پرایمان لایا جاتا ہے۔خارجی سمجھ میں، ایمان کلام میں خدا کی جانب سے عیاں کردہ قول ہے۔

ایمان اوریقین ایک جیسے (یکساں) ہیں۔

نئے عہدنامے میں، یہاں یقین یا ایمان کے لیےصرف ایک لفظ پسٹس ہے، اوراِس کافعل پسٹین، یقین سے ہے۔یہاں ایمان کے لیے کوئی فرق لفظ نہیں ہے، اوروہ جو ایسا کہنے کی خواہش کرتے ہیں کہ ایمان یقین سے کچھ مختلف اوربڑھ کرہے اُن کے پاس کلام کی مدد نہیں ہے۔گارڈن کلارک نے ایک مرتبہ غورکیا کہ بائبل کے انگریزی ترجمہ کرنے والے بہت سی اُلجھن سے پرہیزکرسکتے تھے اگراُنہوں نے لاطینی کی بنیادپرلفظ’’ایمان‘‘ کا استعمال کیا ہوتا اوراِس کی بجائے سادہ طرح ساری بائبل میں’’یقین‘‘ اور’’اعتماد‘‘ کو استعمال کیا ہوتا، جیسے کہ نئے عہدنامی کے مصنفین پوری یونانی بائبل میں پسٹس اورپسٹین کو استعمال کرتے ہیں ۔3

کیسے داخلی (موضوعی) اورخارجی ایمان تعلق رکھتے ہیں۔

ہمیں ایماندارکے داخلی ایمان (یہ کہ، اُس کے یقین کرنے کے ذہنی عمل) اورخدا کے کلام (’’ایمان‘‘) کی خارجی سچائی کے مابین امتیازکرنا ہے۔لیکن ہمیں کسی ایک کے داخلی بچانے والے ایمان سے (خارجی) ایمان کوکبھی الگ نہیں کرنا ہے جس پریقین کیا جاتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ بچانے والا ایمان ہمیشہ’’مسیحیت کے تعلیمی مواد‘‘پریقین رکھتا ہے۔

یہ تعلیمی مواد ہے، یقین رکھنے کی چیز، جوبچانے والے ایمان کوبچاتا ہے۔یا عبرانیوں 4: 2 کے الفاظ میں، یہ ضروری ہے کہ مسیحیت کی سچائی کواُن کے’’ایمان کے ساتھ ملانا‘‘ ہے جواِسے نجات یافتہ بننے کے معاملے میں سُنتے ہیں۔ویسٹ منسٹرکنفیشن آف فیتھ (14: 2)اِسے اِس انداز میں بیان کرتا ہے:

اِس (بچانے والے) ایمان کے وسیلہ، مسیحی ایمانداراُس کے لیے سچے ہوتے ہیں جس کسی چیز کوبھی کلام میں عیاں کیا گیا ہے، کیونکہ خودخدا کا اختیاریہاں

بات کر رہا ہے، اور اُس پر فرق انداز سے کام کرتا ہے جس میں ہر اقتباس اس کے متعلق اِس کا حامل ہے، اُن احکامات کی رضامندانہ طور پر فرمانبرداری کرتے ہوئے، اِن پر خوفناک طریقے سے کانپتے ہوئے، اور اِس زندگی کے لیے خدا کے وعدوں کو گلے لگاتے ہوئے، اور وہ جسے آنا ہے۔ لیکن بچانے والے ایمان کے بنیادی کام، قبول کرنا، حاصل کرنا اور راستباز ٹھہرائے جانے کے لیے اکیلے مسیح پر آرام کرنا، پاک قرار دیا جانا، اور ابدی زندگی ہیں، جو جلال کے عہد کا وصف ہیں۔

1۔ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ کے ''بچانے والے ایمان'' کے 14 باب کو دیکھیے۔

2۔گارڈن ایچ۔کلارک، پاسٹرل خطوط (دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، 1983)، 190۔

3۔گارڈن کلارک کے بچانے والا ایمان کیا ہے؟ کو دیکھیے، دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، 2004۔

عبرانیوں 11 سے بڑھ کر کلام میں کہیں بھی اتنا واضح طور پر سکھایا نہیں گیا ہے پُرانے عہدنامے میں ایمان کے بہادروں کا ایک باب۔باب کے ابتدائی الفاظ اِس کی تصدیق کرتے ہیں: ''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' جیسے جان اون نے حتمی طور پر بیان کیا، کہ یہ بیان ہمارے موضوعی ایمان کے ساتھ تعلق نہیں رکھ سکتا۔یہ کہ، ہمارا داخلی ایمان اکیلی ''اُمید کی ہوئی چیزوں کا ثبوت'' نہیں ہے، اگرچہ بچانے والا ایمان اِن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔1

خدا کا کلام (دیکھیے عبرانیوں 1:3) تثلیثی خدا کی موثر سچائی ہے (یوحنا 17:17، لوقا 1:1۔4، امثال 22:17۔21)، کلام خود خدا کا بیٹا ہے (یوحنا 1، زبور 31:5، یوحنا 14:6، 1 یوحنا 5:6)۔جیسے کہ پریسباٹرئن جے، اولیو ریسول نے بیان کیا: ''سچائی کا نظام جس کے ساتھ ہم جُڑے رہتے ہیں، سچائی جس کا مرکز ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے، یہ خدا کے تمام رحمت بھرے وعدوں کے لیے گواہی اور نمونہ ہے اُن اَن دیکھی چیزوں کے لیے جنہیں آنے والی زندگی میں اِسچاٹولوجی کے طور پر ادراک کیا جاتا ہے۔'' 2 لوتھرن ماہرِ الٰہیات آر۔سی۔ایچ۔لینسکی نے لکھا: ''(موضوعی) ایمان کی کبھی اپنی بنیاد نہیں ہوتی۔۔۔ایمان اپنے سے باہر کسی چیز پر آرام کرتا ہے، اور اپنے اوپر نہیں۔۔۔گواہی، ثبوت، وغیرہ، (خدا کے) کلام کے موضوعی مواد ہے، زمین، بنیاد، ایمان کی پیداواری قوت۔'' 3 حبقوق 2:2۔4 اِس تعلیم کی زبردست مثال ہے، کیونکہ یہاں ہم پڑھتے ہیں کہ ''اکیلے ایمان کے وسیلہ نجات'' کی تعلیم (4 آیت) کو خدا کے کلام کی موثریت اور سچائی میں پایا گیا ہے (2۔3 آیات)۔

اِسی لیے، اووِن نے نتیجہ اخذ کیا، عبرانیوں 11:1 کا صرف ایک طریقہ جسے موضوعی ایمان کے عمل کے لیے لاگو کیا جا سکتا ہے یہ کہ اگر ''ایمان کلام کے وعدے کے ساتھ مِلتا اور خود متحد ہوتا ہے۔'' 4۔یہ کہ، مزید واضح طور پر بات کرتے ہوئے، کہ جب صرف ایمان کلام کے اقوال پر یمان لاتا ہے تو یہ بچانے والا ایمان ہے، اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''

جوناتھن ایڈورڈز متفق تھا۔ایڈورڈ کے مطابق، عبرانیوں 11 کے مقدسین نے اپنے ایمان کو قائم کیا، یہ کہ، اپنی ''اُمید کو'' (اُمید، بھروسہ کی مانند، فعل مستقبل میں ایمان کا قول (قاعدہ) ہے جو مسیح میں خدا کے وعدوں میں ہے۔'' اُمید ہمارے خدا کی سچائی اور کفایت کو تسلیم کرنا اور اِس پر تکیہ کرنا ہے جیسے کہ کونسے اغراض ہمارے اپنے مستقبل کی خوشیوں کے ساتھ منسلک ہیں:'' 5 اور دوبارہ: کلام میں خدا کی تلاش کرنا عام طور پر خدا پر بھروسہ کرنے کے مفہوم کی طرف اشارہ کرنا ہے یا سچے ایمان کی مشق کرنا ہے۔'' 6۔عبرانیوں 11:1۔2 پر رائے زنی کرتے ہوئے میتھیو ہنری نے لکھا: کہ 'بچانے والا ایمان' اِس بات کی پکی

تحریک اور توقع ہے کہ جسے خدا سرانجام دے گا جس کا اُس نے مسیح میں ہم سے وعدہ کیا ہے ۔ ۔ ۔ ایمان الٰہی مکاشفے اور اس میں ہر حصے کے لیے روح کا اِسے مستحکم طور پر قبول کرنا ہے، اور اس کی مہر کو ترتیب دینا ہے کہ خدا برحق ہے۔ یہ اُس کی مکمل منظوری ہے جسے خدا مقدس، راست اور نیکی کے طور پر عیاں کر چُکا ہے۔"1۔

یہ درست طور پر جو عبرانیوں کا مصنف 13:11 میں سکھاتا ہے: یہ "وعدہ" تھا جسے اُنہوں نے "گلے لگایا" (یہ کہ ، ایمان رکھا جو ان پُرانے عہدنامے کے مقدسین کو خدا کی خوشنودی کے لیے پیش کرتا ہے۔ اور یہ اُس کے ساتھ بہت زیادہ درست ہے جسے مصنف نے ابتداء میں 23:10 میں کہا: "اور اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہے وہ سچا ہے۔"

4۔ جان اوون، عبرانیوں کے نام خط، 11:7۔

5۔ جے۔ اولیور بسول، جے آر، مسیحی مذہب کی دانستہ الٰہیات، 185:2۔

6۔ آر۔ سی۔ ایچ۔ لینسکی، عبرانیوں کے نام خط اور یعقوب کے خط کی تشریح، 375۔376۔

7۔ اوون، عبرانیوں کے نام خط، 9:7۔

8۔ جوتھن ایڈورڈ کے کام، 809۔810، جان ایچ۔ گرینسٹر کو بھی دیکھیے، جوتھن ایڈورڈ کی عاقل بائبلی الہیات، 330:1۔331، 378۔

9۔ گریسٹر سے حوالہ، عاقل بائبلی الہیات، 387:1۔

سمجھداری (اتفاقِ رائے) سے عبرانیوں کا مطالعہ کرنا۔

یہ معاملہ درپیش آتا ہے، جب ہم عبرانیوں 11 کا مطالعہ کرتے ہیں ہم اِس تعریف کو داخل کر سکتے ہیں کہ "اُس کا (اُن کا) خدا کے کلام پر ایمان" کیونکہ لفظ "ایمان" چیزوں کو واضح کرنے کے لیے ہے۔ 2 آیت پڑھیے: "کیونکہ اُسکی بابت (اُن کے خدا کے کلام پر ایمان رکھنے سے) بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔"

یہ اُن کا "ایمان" کی سچائی میں داخلی (موضوعی) ایمان تھا، جسے پُرانے عہدنامے کے مقدسین کو خدا کے سامنے "اچھی گواہی دینے کے لیے دیا گیا۔ یہ کہ، "یہ انجیل کی سچائیوں کا سادہ عنصر تھا، جیسے کہ کلام میں سکھایا گیا، "جس نے اُن کی مستقبل کی اُمید کو تشکیل دیا۔"1 اِن مقدسین نے "وعدوں کو گلے لگایا"۔

3 آیت پڑھی جاتی ہے: "ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں ۔" یہ بذاتِ خود کلام ہے، یہ کہ، "مسیحیت کا تعلیمی موضوع" جو ہمیں بتاتا ہے، ایک مختصر دینی تعلیم کے طور پر (سوال نمبر 9) کہتا ہے، کہ، "خدا کا اِن سب چیزوں کو بنانے کا کچھ کام نہیں، یہ اُس کے کلام کی قدرت سے ہے، جسے چھ دنوں کے وقت میں بنایا گیا، اور یہ سب بہت اچھا تھا۔" اور ایمان کے وسیلہ مقدسین اِس موضوع پر خدا کے کلام کو تسلیم کرتے ہیں، وہ سادہ طرح

اِن چیزوں کو ایسا ہونے پر یقین رکھتے ہیں، کیونکہ خدا نے ایسا اپنے کلام میں کہا۔

4 آیت میں یہ ہے کہ "ایمان ہی سے (اُس کے خدا کے کلام پر ایمان رکھنے سے) ہابل نے قائن سے افضل قُربانی گذرانی اور اُسی کے سبب سے اُس کے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی۔" ہابل کی زیادہ شاندار قُربانی کی بنیاد اس پر تھی جو اُس نے خدا کے بارے ایمان رکھا، جیسا اسے خداوند کی طرف سے سکھایا گیا تھا۔ تاہم، اُس نے خون کی قُربانی پیش کی، جو مسیح کے صلیب پر ہونے کی پیشگی تھی، جو قائن کی بغیر خون کی قُربانی کے برعکس تھی (پیدائش 4:3-5)۔ جیسے کہ میتھیو ہنری کی طرف سے بیان کیا گیا ہے: "ہابل کفارہ کی قُربانی کو لایا، خون جسے معافی کے لیے بہایا گیا تھا؛ اس وجہ سے اپنے گنہگار ہونے، خدا کے قہر کو مطمئن کرنے اور ثالث میں اُس کی تائید کی منت کرنا شامل ہے۔"[2] ایک مرتبہ پھر، ہابل نے خدا پر ایمان رکھا جو ایسی قُربانیاں قبول کرتا ہے۔ لیکن وہ صرف ایمان ہی کے وسیلہ اس خدا اور اُس کے ایسی قُربانیوں کو قبول کرنے سے اُس کے نیک ارادہ کو جان سکتا تھا، یہ کہ، خدا کے کلام کو۔ اِس طرح ہابل نے وعدوں کو گلے لگایا۔ غور کیجیے، کہ "گلے لگانے" کا ایمان رکھنے سے بڑھ کر کوئی اور مطلب نہیں ہے۔ یہ کہنے کی بات ہے، جس کا لغوی معنیٰ "یقین کرنا" ہے۔

5 آیت کہتی ہے کہ خدا کے وعدوں میں یہ اُس کے ایمان کی بدولت تھا کہ حنوک "اُٹھا لیا گیا تاکہ موت نہ دیکھے۔" وہ اپنے ایمان کو انجیل کی سچائی میں قائم کر چُکا تھا اور اِسی کے مطابق زندہ تھا کہ "اُس نے خدا کو خوش کیا" ((دیکھیے عاموس 3:3 "کیا دو اکٹھے چل سکتے ہیں، جب تک کہ وہ متفق نہ ہوں؟"))

6 آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ "اور بغیر ایمان کے (خدا کے کلام پر بھروسہ رکھنے، ایمان لانے کے بغیر) اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لیے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے" کیسے ایک گنہگار ایمان کے معاملے میں جاننے کے قابل ہے کہ (کیونکہ ایک ایمان نہیں رکھ سکتا جسے کوئی جانتا نہ ہوں) "کہ وہ (خدا) ہے، اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے؟" ایک صرف کلام کی تعلیمات کے وسیلہ سے جان سکتا ہے،" مسیحیت کے تعلیمی موضوع، ایمان سے۔

---

10 ۔میتھیو ہنری، ساری بائبل پر تبصرہ، 6: 938۔

---

11 ۔بسول، دانستہ الٰہیات، 2: 185۔

---

12 ۔ہنری، ساری بائبل پر تبصرہ، 1: 37-38۔

آیات 7 سے 11 میں ہم سیکھتے ہیں کہ نوح کے ایمان کی بنیاد خدا کے کلام کی "الٰہی ہدایت" کی بنیاد پر تھا (7 آیت)، ابراہام کا ایمان اُس کے لیے خدا کے بُلاوے میں پایا گیا، اور حکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے وہ میراث میں لینے والا تھا" اور "وعدہ کی سرزمین" سے متعلق خدا نے وعدہ کیا (9 آیت)، اور سارہ کے ایمان کی بنیاد خدا کے وعدہ پر تھی جسے اُس کے ساتھ باندھا گیا کہ اُسے اپنے لیے ایک بچہ جو جنم دینا تھا (11 آیت)۔ ایمان کے یہ سارے جوابات خدا کے کلام کے جوابات ہیں۔ یہ سب قبول کرنے سے ہے، معاہدہ میں ہونے سے، قبول کرنے سے، جسے خدا اِن مقدسین کیلیے عیاں کر چُکا تھا۔ وہ خدا کے عیاں کردہ اقوال کے علاوہ احساسات، بےخودی، یا کسی دوسری چیز کو نہیں رکھتے تھے۔

عبرانیوں 11 کی دو آخری آیات باب کے ابتدائی الفاظ کو بیان کرتی ہیں: "اور اگرچہ ان سب کے حق میں ایمان کے سبب سے اچھی گواہی دی گئی تو بھی اُنہیں وعدہ کی ہوئی چیز نہ ملی۔ اِس لیے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لئے کوئی چیز تجویز کی تھی تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کیے جائیں۔" یہ ایسا کہتی ہے،

کہ اگر چہ پُرانے عہدنامہ کے مقدسین اپنی اُمید کی تلاش کرتے تھے، اُنہوں نے آنے والے مسیح اور اپنی ہمیشہ کی میراث کی گواہی نہ دی۔ اب جس پر اُنہوں نے ایمان رکھا، اُنہوں نے وعدوں کو گلے لگایا۔ ہم بھی، نئے عہدنامے کے دور میں رہ رہے ہیں، اور واپس یسوع کے ختم کردہ کام پر غور کرتے ہوئے، اب بھی دوسری آمد اور ہماری ابدی میراث کا انتظار کرتے ہیں۔ یہ ایسا خدا کے کلام کی تعلیمات پر ایمان رکھنے سے ہوتا ہے جس نے ہمیں ضمانت ملتی ہے کہ ایسا رونما ہوگا۔

یہ اکیلا خدا کا کلام، "ایمان" ہے، جو چنے ہوئے گنہگار کے داخلی ایمان کا نمونہ ہے۔ داخلی ایمان، جو "مسیحیت کی تعلیمی مواد" کے خارجی ایمان کے ساتھ ملنے کے بغیر ہے (عبرانیوں 2:4) بچانے والا ایمان نہیں ہے۔ یہ ایمان ہے، جو کہ یقین رکھنے کے لیے ہے، لیکن یہ بچانے والا ایمان نہیں ہے، کیونکہ یہ خدا کے کلام پر ایمان رکھنے والا نہیں ہے۔ بچانے والا ایمان یہ ہے جو خدا کے وعدوں کو آغوش میں لیتا ہے۔ یہ وہ ایمان ہے جس کی تمام پُرانے عہدنامے کے مقدسین سے مشق کی گئی، وہ، جو اپنے پُرانے عہدنامے کے جواب کی مانند، یسوع مصنف اور ہمارے ایمان کو ختم کرنے والے کے طور پر دیکھ رہے تھے؛ (عبرانیوں 2:12)۔ اور اکیلے خدا میں چُنیدہ "کامل بنتے" ہیں۔

مورے کرافٹ کو لکھا گیا عام خط۔

پاسٹر موزف مورے کرافٹ

ایگزیکٹیو ڈیئر

دی کونسل آف چلسڈن

ڈیئر پاسٹر مورے کرافٹ،

گلتیوں کے نام اپنے خط میں پولس اپنی حیرانی کو لکھتا ہے کہ نا تجربہ کار کلیسیا بہت جلد ویران ہوگی "اُسے جسے فرق انجیل کے لیے مسیح کے کلام کے وسیلہ بُلایا گیا تھا، جو درحقیقت دوسری نہیں ہے، یہاں صرف چند ایک ہیں جو آپ کو پریشان کر رہے ہیں اور مسیح کی انجیل کو مسخ کرنا چاہتے ہیں؛" پولس اُس عدالت کا علان کرتا ہے جو اُن پر ہوگی جو اپنے آپ کو مردود ٹھہرانے سے انجیل کو مسخ کر رہے ہیں، اور وہ گلتیوں کو مسیح کو خوش کرنے کی بجائے "آدمیوں کو خوش" کرتے ہیں اُن کی تادیب کرتا ہے۔

پولس یہاں تک کہ اسے ذاتی طور پر لیتا ہے اور برنباس کی کھال ادھیڑتا ہے کیونکہ اُس نے پطرس کے "فریب" میں اُس کے ساتھ تھا اور سب کے سامنے پطرس کو ملامت کرتا ہے "کیونکہ وہ سزا یافتہ ہونے کے طور پر کھڑا تھا؛" پولس گلتیوں کو "احمق" کہتا ہے اور اُن سے کہتا ہے کس نے اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے اور چالاک متبادل کو گلے لگاتے ہوئے شک کرنے سے اُن پر "سحر طاری" کیا۔ پطرس کا مکر، جس نے لوگوں کو مرتد ہونے میں راہنمائی کی، خاص طور پر برنباس کو، جس نے آدمیوں کے لیے اپنے خوف کا سامنا کیا، وہ، جس کے لیے ہمیں بتایا گیا، وہ "بہت مشہور" تھے۔ جبکہ پولس کو "ایک گھنٹے کے لیے" اِن آدمیوں پر "تسلط پیدا" نہیں کرنا تھا، پطرس نے اِن "جھوٹے بھائیوں" کے لیے اپنی فرمانبرداری کو بیان کیا، اور اُس نے ایسا اپنے آپ کو ان غیرقوم ایمانداروں سے الگ کرتے ہوئے کیا، اِس وجہ سے ایک لفظ کہے بغیر یہودیت کی تعلیمات کی پابندی کر رہا تھا۔ پطرس کے اعمال اُس کی اُن کے لیے شرمناک مطابقت کو بیان کرنے کے لیے کافی تھے جو آنکھ بچا کر نکل گئے تھے۔۔۔ تاکہ وہ ہمیں اِس غلامی میں لائیں؛" لیکن مجھے یقین ہے کہ تم اِن سب چیزوں کو جانتے ہو۔

گلتیوں کے نام پولس کا خط اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی بائبلی تعلیم سے موجود ارتداد کے لیے کلام میں ایک بہترین مترادف ہونے کو مہیا کرتا ہے جو ریفارمڈ کلیسیاؤں کو بگاڑ رہا ہے۔ غلطی جس کے لیے پولس لڑ رہا تھا وہ عیار ہونا تھا یہ مہلک نظریہ کہ اکیلی انجیل پر اعتقاد راستباز ٹھہرائے جانے کے

لیے تن تنہا اوزار نہیں ہے۔ یہودیوں کی تعلیم یہ تھی کہ بائبلی نظریہ کے تقاضا کردہ ہماری وفادار فرمانبرداری اور ایمان کا اتحاد، جو کہ گلتیوں کے معاملے میں تھا، یعنی ختنہ، اُس کا نتیجہ تھا۔ پولس اِس یہودی نظریہ کی تردید کرتا ہے کہ اکیلی بائبل پر ایمان، بائبلی نظریہ جس کا ڈگلکس وِلسن سُراغ لگاتا ہے ایک "خام ایمان" کے طور پر، یہ ایک گناہگار کے لیے خدا کے سامنے راستباز بننے کے لیے کافی نہیں ہے، اُن کے ساتھ جو اِسے سکھاتے ہیں۔

لہٰذا میں آپ سے پوچھتا ہوں، کہ کونسا عذر گلتیوں کی کلیسیا کے ایلڈر پیش کر سکتے تھے اگر، پولس کے خط کی پیروی کرتے ہوئے، اُنہوں نے یہودیت کے لیے اپنے گھروں اور منبروں کو کھولنا جاری رکھا؟ کونسا بہانہ پطرس اور برنباس پیش کر سکتے تھے اگر اُنہوں نے یہودیوں کے ساتھ کھانا جاری رکھا؟ کونسا عذر گلتیوں کی کلیسیا کا اجلاس پیش کر سکتے تھے جو کہ نجات حاصل کرنے میں ہماری فرمانبرداری کے عہد کے کردار میں پاسٹرز کی کانفرنس تھامے ہوئے ہے؟

کیا پولس کو اِس مضمون یا گلتیہ کے میگزین کی کونسل میں غور کرنا تھا جو کہ تمام ایمانداروں کی ختنہ کی اہمیت کی حفاظت کے لیے تھا، یا یہاں تک کہ دکھاوے جے طور پر "دوسری یہودیت کی ہیکل" کے حمایتیوں سے سبت منانے کی اہمیت پر مضمون پر غور کرنا تھا، جو یسوع کو خداوند کے طور پر بھی قبول کرتے ہیں؟

کونسا عذر گلتیوں کی کلیسیا کے ایلڈر پیش کر سکتے تھے اگر، پولس کے خط کی پیروی کرتے ہوئے، اُنہوں نے یہودیت کے لیے اپنے گھروں اور منبروں کو کھولنا جاری رکھا؟

اگر گلتیوں کی مجلس اچھا عذر پیش نہیں کر سکتی تھی، تو پھر ہمیں کونسل آف چیلسڈن کے نمایاں اور قابلِ شناخت محافظین کے کام کے لیے اِس حالیہ معاملے کو کیسا بنانا چاہیے تھا۔ ڈاکٹر رچرڈ گافن، جنرل آف ویسٹ منسٹر یمبری؟ آپ کے اِس میگزین نے اُس کے مضمون کو شناخت اور فوقیت دی ہے! کیا یہ ممکن ہے کہ آپ گافن کی دہایوں سے نورمان شیفرڈ کی جھوٹی انجیل کی محافظت کو بھول چکے ہیں، جو پالمر رابٹسن کی کتاب حالیہ واجبیت کا نزاع میں دستاویز کے طور پر رکھیا گیا ہے؟ کیا آپ گافن کی شیفرڈ کی کتاب، دی کال آف گریس، کے کور پر شیفرڈ کی انجیل کی بناوٹ کی تصدیق کو بھول چکے ہیں؟ یہ درخشاں اور بُلند مطالعہ اِس پر گراں قدر ہدایت کو مہیا کرتا ہے جو اِس کا خدا کے ساتھ عہد میں رہنے کا مطلب ہے۔ خدا کا عہد ہی محض زندگی کا رستہ ہے جو مکمل طور پر دونوں، اُس کے بچانے والے فضل کی گلے لگانے والی قدرت اور، اُس کے لوگوں کی ناقابلِ سکونت سرگرمی کو۔ دی کال آف گریس کو مسیحی زندگی اور گواہی میں بائبل کی بڑھوتری کے متعلق کسی کے لیے فائدہ مند ہونا چاہیے۔

کیا آپ گافن کی سرکاری، عوامی محافظت کو جو شیفرڈ کی حفاظت کرنے والوں اور دوستوں کے لیے تھی، او، پی، سی ایلڈر جان کن آرڈ کو بھول چکے ہیں، جس نے او پی سی میں بدعت کے لیے کوشش کی اور مجرم ٹھہرایا گیا، جسے او پی سی جنرل اسمبلی سے اِس جرم کو ختم کر دیا گیا، گافن کے اثر، نیک نامی اور مدد کے لیے شکریہ ادا کرتے ہوئے؟ آپ یاد دہانی کر سکتے ہیں کہ کن آرڈ وہ آدمی تھا جس نے دوسری غلطیوں کے درمیان، سکھایا، کہ، یہ وہ ہیں جو قانون کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو عدالت کے دن راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔"

اب، گافن اِس آزمائش پر دلیل پیش کرتا ہے کہ کن آرڈ کی ایمان اور واجبیت کے کاموں پر بات چیت" کلام میں سکھائی جانے والی تعلیم کے نظام میں" بہترین ہے۔"

کیا گافن عوامی طور پر اپنی غلطیوں سے دستبردار ہو چکا ہے؟ کیا وہ پولس پر اپنے "نئے ظاہری تناسب" پر ندامت کر چکا ہے، مسیح کے ساتھ وجودی یونین سے نجات کی جھوٹی انجیل سے توبہ کر چکا ہے، جو کہ انجیل پر ایمان رکھنا نہیں ہے، جسے اُس کی کتاب قیامت اور کفارے میں چار دہائیوں سے سکھایا گیا ہے؟

کیونکہ گافن، پانی کے بپتسمہ پر، اکیلے ایمان نہ رکھنا گناہگاروں کو مسیح کے ساتھ متحد کرتا ہے۔ جب میں نے وین راجر سے بات کی، جو کہ دی کونسل آف چلسڈن کا ایڈیٹر ہے، اِس معاملے کے بارے، اُس نے وضاحت کی کہ، اُس کی نظر میں، گافن "سبت کو منانے پر بہت مددگار اور اہم منظر کو بیان کر چکا ہے، جس کی آج مسیحیوں میں شدت سے ضرورت تھی جو کہ سبت جو توڑنے والے ہیں۔" کیا سبت کو منانا بہت اہم ہے کہ آپ کو اپنے مطالعہ کرنے والوں کو جو انجیل کو بدل ڈالتے ہیں اُن کی تعریف کرتے ہیں؟ کوئی شک نہیں کہ یہودیت نے خدا کا اور مسیح کا مسیحا کے طور پر یقین کیا، اور اُن کے پاس دوسری

تعلیمات کے بارے کہنے کے لیے دلچسپ چیزیں تھیں۔لیکن کیاپولس ایک لمحے کے لیے ایسے امکانات کو قیاس کرتا ہے؟یا کیا وہ فوراً ہی ایسے آدمیوں کو رد کرتا ہے جنہوں نے جھوٹی انجیل کی تعلیم کے لیے خدا اور سبت کا یقین کیا؟ ''کیسا مددگار اور اہم ظاہری تناسب'' گافن آپ کے مطالعہ کرنے والوں کے لیے پیش کرسکتا تھا، پھر بھی کوئی ایسا دعوی کسے وہ سبت کے بارے پیش کرسکتا تھا جسے بائبلی اور ریفارمڈ نے نجات کے لیے رد کیا اور اُس کی مسیح کے ساتھ وجودی اتحاد کی تائید کی؟ یہاں تک کہ مزید ناقابلِ بیاں راجر کا دعوی تھا کہ دی کونسل آف چیلسڈن نے ''موجودہ واجب ٹھہرائے جانے کی تکرار'' پر کہانی کو توڑا۔اور اب جناب، راجر اِس تکرار میں گافن کے مرکزی کردار سے بالکل بے بہرہ تھا۔ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ کیا کوئی واشنگٹن پوسٹ کے ایڈیٹر کا قیاس کرسکتا ہے، جس نے واٹر گیٹ کی کہانی کو توڑا ہو، اور وہ بھی جی۔ گارڈن لیڈی، چک کولسن، یا رچرڈ نکسن کے ساتھ نامانوس (بیگانہ) ہوتے ہوئے؟

مجھے اُمید اور میری دعا ہے کہ آپ ڈاکٹر گافن اور ویسٹ منسٹر سیمنری کے جھوٹی انجیل کی محافظت اور اسے بڑھاوا دینے میں روکنے کے لیے اِن کے مرکزی کردار کے بارے اپنے مطالعہ کرنے والوں کو بتائیں گے جواب پر۔پسباٹرین اور ریفارمڈ کلیسیاوں میں کامیاب ہیں۔

جو کچھ بھی ہم جناب راجر کے کام کے بارے کونسل آف چیلسڈن کے اڈیٹر کے طور پر نتیجہ اخذ کریں، آپ، پاسٹر مورے کرافٹ، یہ جانتے ہیں کہ ڈاکٹر گافن تیس برس سے زندو واجب ٹھہرائے جانے کی بحث میں غلط سمت پر رہا اور ہے۔کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ڈاکٹر گافن کی ''ناموری'' سے متاثر ہیں، کہ آپ اُس کے تعریف کرنے والے گروہ میں شامل ہوچکے ہیں، جو کسی عذر کی تلاش کرتے ہیں اور اُس کی اپنی بالغ زندگی میں انجیل کی لڑائی کا سامنا کرنے اور سکھانے کی اُس کی ذمہ داری کو نظر انداز کرتے ہیں؟

مجھے اُمید اور میری دعا ہے کہ آپ ڈاکٹر گافن اور ویسٹ منسٹر سیمنری کے جھوٹی انجیل کی محافظت اور اسے بڑھاوا دینے میں روکنے کے لیے اِن کے مرکزی کردار کے بارے اپنے مطالعہ کرنے والوں کو بتائیں گے جواب پر۔پسباٹرین اور ریفارمڈ کلیسیاوں میں کامیاب ہیں۔

سیمن گریٹی

ورجینیا بیچ، ورجینیا۔